اُردو قواعد اور انشا

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

ISBN 978-93-5007-205-9

Urdu Qawaid aur Insha (Urdu Grammar for Secondary and Senior Secondary Stages)

پہلا ایڈیشن

ستمبر 2012 آشوین 1934

دیگر طباعت

نومبر 2013 اگھن 1935

دسمبر 2014 پوش 1936

PD 6T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 95.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔کے۔گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی۔کے۔پرنٹرس، 5/34، کرتی نگر، انڈسٹریئل ایریا، نئی دہلی-110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی آموزش کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثّر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے اُردو قواعد اور انشا'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سر براہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کار آمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
فروری 2011

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

اردو میں قواعد کی کتابیں مرتّب کرنے کی روایت کم و بیش دوسو برسوں کو محیط ہے۔ انیسویں صدی میں اردو زبان و قواعد کی طرف جن حضرات نے توجہ کی تھی اُن میں بیش تر غیر ملکی تھے۔ اُن کے پیش نظر مقامی یا اردو زبان کے طلبا نہیں تھے۔ انھوں نے یہ کتابیں اُن بدیسی یا غیر اردوداں حضرات کے لیے مرتّب کی تھیں جو اردو زبان کو اُس کی نزاکتوں اور باریکیوں کے ساتھ جاننا، سمجھنا اور اس میں مہارت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اردو قواعد کی تاریخ میں اِن کاموں کی بھی خاص اہمیت ہے۔

قواعد کا علم ہمیں صحیح اور غلط کی آ گہی فراہم کرتا ہے اور یہ بھی سکھاتا ہے کہ لفظوں کی تشکیل کیسے عمل میں آتی ہے۔ تحریر و تقریر کو پُر اثر اور پُر معنی بنانے کے لیے قواعد کے مختلف وسائل کو کام میں لایا جاسکتا ہے۔ قواعد کا علم اظہار کے متعدد پیرایوں کی طرف ہماری رہ نمائی کرتا ہے۔

ہر علم کا اپنا ایک اصطلاحاتی نظام ہوتا ہے۔ اصطلاحی لفظ لغوی معنی سے زیادہ کسی نہ کسی وسیع تصّور کا حامل ہوتا ہے۔ قواعد کی اصطلاحات یہ اشارہ کرتی ہیں کہ تحریری اور زبانی سطح پر زبان کے استعمال کے کتنے طریقے ممکن ہیں اور وہ کون سے اصول ہیں جو ان کی تہہ میں کارفرما ہوتے ہیں۔

قواعد کے اصولوں کو مرتّب کرنے کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ زبان کے مختلف اسالیب کے سلسلے میں وہ ہماری رہ نمائی کرسکیں۔ قواعد کی اکثر کتابیں طلبا کی ضرورت کے پیشِ نظر تیار کی گئی ہیں۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ یہ کتابیں تفہیم و توضیح کے عمل کو سہل بنا کر پیش کرتیں لیکن اُنھیں اصطلاحات کی پہلے سے طے شدہ، مبہم یا کسی قدر پیچیدہ تعریفوں میں اُلجھادیا گیا۔ نتیجتاً ہمارے طلبا بغیر سوچے سمجھے انھیں رٹ کر یاد کرنے کے عادی ہوگئے ہیں۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہمارے اساتذہ کی کثیر تعداد اسی پُرانے ڈھرّے پر قائم ہے۔ اس وجہ سے بچّوں میں قواعد فہمی سے رغبت پیدا نہیں ہو پاتی۔ قواعد کی اس کتاب کی تیاری میں نہایت آسان اور رواں زبان استعمال کی گئی ہے۔ خصوصی طور پر اُن لفظوں، فقروں اور ترکیبوں سے بچنے کی کوشش کی گئی ہے جن سے ترسیل و تحصیل کا عمل دشوار تر ہوجاتا ہے۔ ہماری تاکید اسی امر پر رہی ہے کہ طلبا استاد کی مدد کے بغیر قواعد کے اصولوں کو سمجھ سکیں اور ان اصولوں اور وضاحتوں کو رٹ کر یاد کرنے کے بجائے اپنی آ گہی کا حصّہ بناسکیں۔

نصابی کتابوں کی ترتیب کے لیے جو رہنما اصول وضع کیے گئے ہیں، اُن میں بچّوں کی عمر اور درجات ہی نہیں اُن کے ذہنی اور نفسیاتی تقاضوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے تاکہ تحصیلِ علم کے دوران بچّوں کی دلچسپی اور انہماک برقرار رہ سکے۔

این سی ای آر ٹی نے قومی درسیات کا خاکہ- 2005 کے تحت درسی کتابوں کا جو معیار پیش کیا ہے اور جو رہنما اصول وضع کیے ہیں، وہ دوسرے کئی تعلیمی اداروں کے لیے ماڈل کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کئی صوبوں کے نصابات میں این سی ای آر ٹی کی کتابوں کو بڑی اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ قواعد کی یہ کتاب ہمارے وسیع تر منصوبوں میں سے ایک ہے۔ ہمیں امید ہے کہ طلبا اس سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہوں گے۔ قواعد کی تفہیم میں اضافہ ہوگا اور اُن میں زبان کی باریکیوں اور نزاکتوں کو مزید جاننے کے لیے تحریک پیدا ہوگی۔

کمیٹی برائے اُردو قواعد اور انشا

چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر (ریٹائرڈ) مادھو کالج، اجین

اقبال مسعود، سابق جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

خواجہ محمد اکرام الدین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

راجیش مشرا، ایسو سی ایٹ پروفیسر، آر آئی ای، اجمیر

رضوان الحق، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

سلیم شہزاد، اردو استاد (ریٹائرڈ)، مالیگاؤں

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی

عبدالرشید، لیکچرر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی

غضنفر علی، ڈائریکٹر، اکاڈمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاسم خورشید، ہیڈ، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ بہار

محمد ذاکر، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ) ذاکر حسین کالج، نئی دہلی

محمد نفیس حسن، لکچرار اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، بیلا روڈ، دریا گنج، دہلی

وسیم بیگم، ریجنل اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر، (ریٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیوان حنان خاں، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عارف رضا، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

گاندھی جی کا طلسم

میں تمھیں ایک طلسم دیتا ہوں۔ جب بھی تم شک وشبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمھارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزماؤ:

جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اُس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اُٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اُس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اُسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا؟ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے اُن کروڑوں لوگوں کو سوراج مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور رُوحیں بے چین ہیں۔

تب تم دیکھو گے کہ تمھارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔

مو. ک. گاندھی

ترتیب

حصّہ (الف)